

فہرست رسالہ فقہ شافعی

۲	دیباچہ	۱۲	فصل سنن نماز میں	۴	فصل بیان مستحقون زکوٰۃ کا
۳	کتاب نماز اور اس میں شریعتیں	۱۳	فصل بیان مختلف مسائل عورت کا نماز میں	۵	کتاب الصوم اور اس میں اصول
۴	فصل بیان وباغت میں	۱۴	فصل بیان مفادات نماز میں	۲۶	فصل بیان مشکلات میں
۵	فصل مسواک میں	۱۵	فصل تعداد رکعات فرض و سنت میں	۵	کتاب الحج اور اس میں فضیلتیں
۶	فصل سنن و غلو میں	۱۶	فصل بیان سجدہ سہو میں	۲۷	فصل بیان حرات و نجس میں
۷	فصل سنن و غلو میں	۱۷	فصل اوقات مکروہ نماز میں	۵	فصل تعداد دم احرام میں
۸	فصل بیان وجوب اتجاہ میں	۱۸	فصل بیان جماعت میں	۲۸	کتاب البیوع اور اس میں اصول
۹	فصل بیان نواقض ضرر میں	۱۹	فصل بیان قصر نماز سفر میں	۲۹	فصل حرمت سود میں
۱۰	فصل مہرجات غسل میں	۲۰	فصل شرائط وجوب جمعہ میں	۳۰	فصل بیہوشی میں
۱۱	فصل نواقض غسل میں	۲۱	فصل نماز عید میں	۳۱	فصل جواز رهن میں
۱۲	فصل سنن غسل میں	۲۲	فصل بیان نماز ہتھکڑی میں	۳۲	فصل تعداد اون اشخاص میں جن کا بقیہ
۱۳	فصل تعداد غسل مسنون میں	۲۳	فصل نماز گھبراہٹ میں	۳۳	فصل جواز صلح اموال میں
۱۴	فصل بیان شرائط جواز سفر نماز میں	۲۴	فصل نماز خوف میں	۳۴	فصل جواز برآمد نکالنے میں
۱۵	فصل بیان شہہ الطیسم میں	۲۵	فصل بیان حلق اور حرمت تحریر	۳۵	فصل حوالہ میں
۱۶	فصل فسد البین تیمم میں	۲۶	فصل حقوق بیت میں	۳۶	فصل ضمانت توغنہ میں
۱۷	فصل سنن تیمم میں	۲۷	کتاب الزکوٰۃ اور اس میں فضیلتیں	۳۷	فصل شہہ انط شرکت میں
۱۸	فصل نواقض تیمم میں	۲۸	فصل اونٹوں کے نصاب میں	۳۸	فصل رکعات میں
۱۹	فصل نایا کی بیابان غیرہ میں سوداگی	۲۹	فصل بکریوں کی نصاب میں	۳۹	فصل اقرار میں
۲۰	فصل حقیقہ اور استیاضہ و فاسخ و غیرہ	۳۰	فصل بکریوں کی نصاب میں	۴۰	فصل عاریت میں
۲۱	کتاب الخیارات اور اس میں فضیلتیں	۳۱	فصل شہہ انط زکوٰۃ شہہ کار میں	۴۱	فصل بیان خصم میں
۲۲	فصل شرائط وجوب نماز میں	۳۲	فصل بیان نصاب نبی اور جاندگی	۴۲	فصل شرائط وجوب شفعہ میں
۲۳	فصل شہہ انط خارج نماز میں	۳۳	فصل نصاب غلہ و غیرہ میں	۴۳	فصل مضاربہ میں
۲۴	فصل ارکان نماز میں	۳۴	فصل زکوٰۃ حساب تجارت میں	۴۴	فصل ہیکہ باغ میں
		۳۵	فصل شرائط وجوب صدقہ فطر میں		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتابہای قاضی ابوشجاع احمد بیاضین کا یوتا احمد کارہنی الاصفہانی کا
رحمت اللہ کی اوپر تمام ستائش اللہ کی ہی کہ پروردگار تمام عالم کا ہی
درو اللہ کی خاتم النبیین پر اور ان کی تمام آل اور تمام اصحاب پر پھر بعد اسی
کہ بعضی یاروں فی اللہ کی رحمت اوپر ہووی غیبی یہ خواہش کی کہ میں ایک سال
مختصر علم فقہ میں موافق مذہب امام شافعی رضی اللہ عنہ کی تالیف کروں نہایت
مختصر اور موثر تاکہ طالب کو اور سکا پڑھنا میسر ہو سکی اور مبتدی کو اور سکا یاد کرنا
آسان ہو جاوی اور اس میں تقسیمات اور ضروری اسماں زیادہ بیان کر دین
سو میں فی ان کا کہان لیا واسطی طلب ثواب کی اور واسطی رغبت کے

طرف اللہ تعالیٰ کی توفیق صواب میں بیشک جو چاہتا ہی وہ ہی قدرت
رکھتا ہی بندوں پر مہربان اور خیر دار ہی کتاب الطہارۃ کتاب پاک
حاصل کرنیکی وہ پانی جس سے ناپاک کا پاک کرنا جائز ہی سات قسم کا پانی ہوتا ہے
مہنہ کا پانی اور سمندر کا پانی اور چوٹی دریا کا پانی جسی بکھر گئی ہیں اور برف کا
گلا ہوا پانی اور اولی کا گلا ہوا پانی اور کوئی کا پانی اور چوبہ کا پانی پہر مطلق
پانی چار قسم کا ہوتا ہی ایک تو خود پاک اور ناپاک کو پاک کرنے والا ہی کہ اسہت وہ مطلق
پانی ہوتا ہی اور ایک خود پاک اور پاک کرنے والا کہ اسہت سی وہ پانی جو دھوپ سی
گرم ہو جاوے اور ایک خود پاک پر وہ ناپاک کو پاک نہیں کرتا وہ پانی جو قربت میں
بترا گیا ہو اور جو کہ پاک شے کی طہانی سے متغیر ہو گیا ہو اور ایک ناپاک پانی جس میں بجا
ملگنی ہو اور مقدار دو قلعہ سی کمتر ہو یا دو قلعہ کی برابر ہو پرتینوں اوصاف میں کسی کی
ایک متغیر ہو جاوے جیسے مزہ یا رنگ یا بو اور دو قلعہ تخمیناً پانسو قلعہ
بند او کی ہوتی ہیں فصل تمام مردار چرے و باغت سی پاک
ہو جاتی ہیں بجز چمڑہ کتے اور سور کے اور بجز چمڑہ اوس حیوان کے
جوان دونوں سے پاک سی پیدا ہو اور مردار کے بال اور ٹہی

بائین پر مقدم رکھنا اور مکرر تین تین بار کرنا اور موالات ایک طرح پر دروجہ میں
 سے فصل اور استنجا پیشاب اور پاخانہ سے واجب ہی اور تحب ہی کہ پہلی دو میلون کے
 صاف کری پھر پانی سے اور یہ بھی جائز ہی کہ فقط پانی پر کفایت کر لی یا تین میلون
 سے محل کو خوب صاف کر لے پھر اگر دو دنوں امر سے ایک پر اکتفا کرے
 تو پانی بہتر ہے اور اسی بھی کہ پاخانہ پھرتے یا پیشاب کرتے ہوئے
 قبلہ سامنی ہو یا پس پشت اور چنگل میں استقبال و استدبار قبلہ و دو نواہر
 حرام ہیں اور نبد پانی میں پیشاب کرنی سے بھی اور پہل دار و رختون کے
 تلے اور رستہ میں اور سایہ میں اور سوراخون میں اور ہوا کی سامنی
 سے بچھ اجتناب کرے اور پیشاب کرتے اور پاخانہ پھرتے ہوئے
 بولا نکرے چپ رہی اور پانی کی اندر استنجا کرے فصل اور
 حبشی ضرور جاتا رہتا ہے وہ پانچ چیزیں ہیں جو چیز کہ دو نورستی
 سے باہر آوے اور سو جانا بغیر شہرائی سرین کے زمین پر
 یعنی لیٹ کر یا تکیہ لگا کر اور بیہوش ہو جانا نشہ سے یا بیماری سے
 حبشی عورت قریب ببلوغ کو چھو دینا بدون کپڑے کی یعنی تنگی بدن سے تنگی بدن کو

اس کے بعد اور بھی چیزیں ہیں جو واجب ہیں اور اگر کسی نے ان سے غفلت کی تو اس کا جہنم ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے

خود کسی باندہ میں اور اگر کسی نے ان سے غفلت کی تو اس کا جہنم ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے

تو بولنا مضائقہ نہیں ہے اس کے بعد اور بھی چیزیں ہیں جو واجب ہیں اور اگر کسی نے ان سے غفلت کی تو اس کا جہنم ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے
 اور اگر کسی نے ان سے احتیاط کیا تو اس کا جہنم نہیں ہے

پہننی لگو کر اور نہانا احرام باندھتی ہوئی اور نہانا وسطی دخول مکہ کی اور
مدینہ میں داخل ہوتی وقت اور وقوف عرفات کی وقت اور مزدلفہ میں
سوتی وقت اور تیون جبرائیل کی رحی کی واسطے اور طواف کی واسطے فصل اور
صبح موزون کا تین شرطوں سے جائز ہے موزی بعد پوری وضو کی پہننی اور
وہ دو موزی دو نو پاؤں میں سے جتنا وہونا فرض ہی اتنی جگہ کو ڈھانپ
رہی ہوں اور موزی اتنا مضبوط ہوں کہ ایک مقدار اوپر رہتے صل سکے
اور مقیم ایک ات دن تک صبح کیا کرے اور مسافر تین دن تین رات تک
اور ابتداء اس درت کا جب سے کہ بعد موزی پہننی کی وضو ٹوٹی پھر اگر
کسی نے سفر میں صبح شروع کیا پہر مقیم ہو گیا یا حالت اقامت میں صبح
شروع کیا پہر سفر کو چلا تو یہ شخص صبح مقیم کا پورا کری اور صبح میں چیز
جاتا رہتا ہی موزہ کمال یعنی سی اور درت پوری ہونی سی اور غسل واجب
فصل اور مقیم کی پانچ شرطیں ہیں عذر کا ہونا سفری یا بیماری سے او ا جانا
نہاں کی وقت کا اور تلاش پانی کی اور عذر ہونا یا نیکی استعمال ہی اور جد تلاش کی
جانا اور پاک ٹھہر کر موزی پڑا کر آؤں کہ چھ یا بار تیا ملو گا تو اسی تیم درست نہیں ہے

پہنچنی لگو اگر اور نہانا احرام باندھتی ہوئی اور نہانا وسطی دخول مکہ کی اور
 مدینہ میں داخل ہوتی وقت اور وقوف عرفات کی وقت اور مزدلفہ میں
 سوتی وقت اور تیون جہرات کی رمی کیواسطے اور طواف کیواسطے فصل اور
 مسح موزوں کا تین شرطوں سے جائز ہے موزی بعد پوری وضو کی پہنی ہو
 وہ دونو موزی دونو پاؤں میں سے جتنا دھونا فرض ہی اتنی جگہ کو ڈھانپ
 رہی ہوں اور موزی اتنا مضبوط ہوں کہ ایک مقدار اوپر رہے نہ حل ہو سکے
 اور مقیم ایک ات دن تک مسح کیا کرے اور سا فریقین دن تین رات تک
 اور ابتداء اس مدت کا جیسے کہ بعد موزی پہننی کی وضو ٹوٹی پھر اگر
 کسی نے سفر میں مسح شروع کیا پھر مقیم ہو گیا یا حالت اقامت میں مسح
 شروع کیا پھر سفر کو چلا تو یہ شخص مسح مقیم کا پورا کری اور مسح تین چیز
 جاتا رہتا ہے موزہ کمال یعنی سی اور مدت پوری ہونی سی اور غسل واجب
 ہوتا ہے فصل اور تحیم کی پانچ شرطیں ہیں عذر کا ہونا سفری یا بیماری سے آوا جانا
 نماز کے وقت کا اور تلاش یا بیانی کی اور عذر ہونا یا نیکی استعمال سی اور جد تلاش کی
 چاہنا اور پاک ہو جائیں گرد و مٹی پر اگر آئین کچھ بنا یا ریت یا لٹا ہو گا تو اسی تحیم درست نہیں ہے

غیر مذکور سبب میں سوای چھلی اور ٹڈی اور بنی آدم کی اور برتن میں اگر گتیا یا سور
مٹہ ڈال کر پانی پی لی تو سات بار دھونا چاہی پہلی مٹی سی مانجی اور باقی اور نجاسات
ایک بار دھونا کافی ہے اور دو اور تین بار دھونا اولیٰ ہے اور اگر شراب خود بخود سرکہ بن جاوے
تو پاک ہو جاتی ہے اور اگر کچھ دوا ڈال کر سرکہ بنالین تو پاک نہیں ہوتی فصل اور عورت کی
شرنگاہی تین قسم کا ہو سکتا ہے حیض کا اور نفاس کا اور سچا خضہ کا جو حیض و خون ہوتا
ہے جو ان عورت کی شرنگاہی صحت میں بدون سبب جنبی کی نکلی اور اس کا رنگ سیاہ
ہوتا ہے اور گرم اور ٹپتا ہوا اور نفاس خون ہے جو جنبی کی بعد نکلتا ہے اور سچا خضہ خون
ہے جو حیض اور نفاس کے وقت میں نہوا و حیض کی کثرت ایک دن رات ہے اور اکثر
عورتوں کو جن میں چھ دن یا سات دن کی عادت ہوتی ہیں اور اکثر مدت پندرہ دن
رات ہوتی ہیں اور نفاس کی کثرت ایک لمحہ ہے اور اکثر مدت ساٹھ دن ہیں اور
اکثر اوقات چالیس دن کی مدت ہوتی ہے اور طہر کی کثرت دو حیضوں کی بچپن بندہ
دن ہوتی ہے اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور عورت کی کثرت عمر میں حیض کا آنا
نہیں ہونا برس میں اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور حمل کی کثرت چھ مہینے
میں اور اکثر مدت چار برس اور اکثر اوقات نو مہینے کا ہوتا ہے اور حیض اور نفاس

[illegible][illegible]

۱۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے
 اور کھڑے ہو کر سجدہ کرے

الرحیم پڑھنا اور چہرے نماز میں پکار کر پڑھنا اور سری نماز میں آہستہ سی پڑھنا اور
 فاتحہ کی ختم پڑھنا اور کسی اور سورہ کا ملا نا بعد سورہ فاتحہ کی اور تکبیر یعنی اے
 البکر کہنا چاہتی اور اوٹھتی ہوئی اور رکوع سی گھر اٹھتی ہوئی سمیع اللہ کہنا چاہتی
 رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ رکوع میں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ
 اَلَا عِلَّ السَّجْدَ میں ادنی مرتبہ میں تین بار پڑھنا اور جاوس میں دونو ہاتھ دو
 ران پر رکھنا بائیں ہاتھ کو تو پہلا رکھی اور داسی ہاتھ کی انگلیاں سوا گشت
 شہادت کی بند کر لی کیونکہ اس انگلی سی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ پر اشارہ کری اور
 بائو کا چپا دینا تمام جلسوں میں اور اخیر کی جلسہ میں چوتھوں پر بیٹھنا اور دوسرے
 طرف کا سلام فصل اور عورت پانچ چیزوں میں مردی برخلاف ہی سوختو
 اپنی دونو کہیناں پہلوی الگ کہی اور سجدہ کی اندر اپنا پیٹ رانوسی جدا کری اور
 چہر کی جگہ جھکری اور اگر مرد کو نماز میں کچھ شبہ پیش آوی سبحان اللہ کہادی مرد کا
 بدن چھپانی کی لایق ناف سی لیکر گھٹنوں تک ہی اور عورت تمام حصہ رکھو کہیں چھپا
 کہی اور مرد کی سنی آواز بلند کری اور اگر عورت کو نماز میں کچھ شبہ پیش آوی تو تالی
 بجادی اور آزاد عورت کا تمام جسم سوائے چہرہ اور دونو ٹہلیوں کی لایق چھپانی کی

نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت
 نیت کرنا اور اس نیت

اور بدن چسپانی میں نوزیدی کا حال مرد کا سہی فصل دس چیزیں ہیں جو نماز کو
توروتی ہیں قصد ابول پڑنا اور عمل کثیر اور وضو توڑ دینا اور نجاست کا پید اٹھنا
اور بدن میں سی عضو عورت کا کہلجانا اور نیت کا بدل جانا اور قبلہ کو پس پشت
کر دینا اور کھانا اور پینا اور قہقہہ اور مرتد ہو جانا فصل فرض نماز کی شروع رکعت
اور انہیں چوبیس سجدہ ہیں اور چوبیس انویں تکبیر ہیں اور ایک سو ترانویں تسبیح
اور نو دفعہ التحيات ہی اور دس سلام ہیں اور تمام ارکان ایک سو چوبیس ہیں صبر
پن توئیں رکن ہیں اور مغرب میں بیالیس اور چار رکعت کی نماز میں چوں
اور جو شخص فرض نماز کو کثیر اچھ کر نہ ادا کر سکے تو بیہیہ کر ادا کرے اور جو شخص بیہیہ
سکے تو کر دے پر لیٹ کر ادا کرے اور جو کر دے پر نہ لیٹ سکے تو جت لیٹ کر ادا کر
اور جس شخص سے کچھ بھی نہ ہو سکے تو انگوٹھ سے اشارہ کرے اور دس نیت کر لی فصل
اور نمازی جو ترک ہو جائے تین قسم کی عمل ہیں فرض اور سنت اور حجت سو سجدہ
سہو فرض کا عوص نہیں ہو سکتا بلکہ اگر ترست یا داحادی تو اسکو دہر کی نماز
پوری کر لی اور آخرین تاخیر کی جرم میں سجدہ سہو کا کر لی اور عمل مستون کا اگر سجاو
توبعد شروع کر لینی دوسرے عمل فرض کی پھر اسکا اعادہ نہیں ہی لیکن اسکی عوص

کری اگر یہ بھی اس
فوارانہ تہا کے
دل پر پانی ہوگی

سجدہ سہو کا کر لی اور بہت میں سی اگر کچھ سجادوی تو اور سکانہ اعادہ ہی اور نہ بدلہ میں
 سجدہ سہو کا ہی اور اگر رکعات کی گنتی میں یہ شک ہو جاوی کہ کی پڑ میں تو چلتی پڑ
 یقین ہو اور سپر باقی کو پورا کر لی اور ظاہر یقین کمتر عدد کا ہوتا ہی یعنی یہ شک ہو جاو
 کہ تین پڑ میں یا دو تو دوبہ صورت پڑ میں ہیں اور سجدہ سہو کا کر لے اور سہو کی سجدہ
 تمام سنت ہوتی ہیں اور اور کا محل اور اسلام سی پہلی ہی فصل باب پنج وقت میں
 نماز پڑھی چاہی مگر وہ نماز حسب کاستب ہو بعد نماز فجر کی جب تک آفتاب نکل آوی اور
 آفتاب کلن کی بعد جب تک بقدر ایک نیزہ کی بلند نہوا و جب آفتاب سرور اجاوی جیتک
 ڈھل جاوی اور عصر کی نماز کی بعد سی جیتک آفتاب ڈوبنی لگی اور جب ڈوبنی لگی جیتک
 خوب دُوب جاوی فصل نماز کی لمبی جماعت مسنون ہو کہ ہی اور قول غالب یہ کہ
 فرض کفایہ ہی اور مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی ہی سنت کری امام پر یہ ہم نہیں
 اور جائز ہی کہ آزاد آدمی غلام کا مقتدی ہو جاو اور بالغ آدمی لڑکی قریب البلوغ کا
 مقتدی ہو جاو اور مرد عورت کا اور قاری اقی کا اقتدا نہ کری اور جب گاہ کہ مسجد کی اند
 امام کی نماز میں شریک ہو کر ادا کری تو امام کی نماز معلوم ہو تو جائز ہی جیتک کہ امام سی
 آگے نہ بڑھ جاوی اور اگر مقتدی مسجد سی باہر اور امام مسجد میں اور امام سی نزدیک نماز پڑھی

سجدہ سہو کا کر لی اور بہت میں سی اگر کچھ سجادوی تو اور سکانہ اعادہ ہی اور نہ بدلہ میں
 سجدہ سہو کا ہی اور اگر رکعات کی گنتی میں یہ شک ہو جاوی کہ کی پڑ میں تو چلتی پڑ
 یقین ہو اور سپر باقی کو پورا کر لی اور ظاہر یقین کمتر عدد کا ہوتا ہی یعنی یہ شک ہو جاو
 کہ تین پڑ میں یا دو تو دوبہ صورت پڑ میں ہیں اور سجدہ سہو کا کر لے اور سہو کی سجدہ
 تمام سنت ہوتی ہیں اور اور کا محل اور اسلام سی پہلی ہی فصل باب پنج وقت میں
 نماز پڑھی چاہی مگر وہ نماز حسب کاستب ہو بعد نماز فجر کی جب تک آفتاب نکل آوی اور
 آفتاب کلن کی بعد جب تک بقدر ایک نیزہ کی بلند نہوا و جب آفتاب سرور اجاوی جیتک
 ڈھل جاوی اور عصر کی نماز کی بعد سی جیتک آفتاب ڈوبنی لگی اور جب ڈوبنی لگی جیتک
 خوب دُوب جاوی فصل نماز کی لمبی جماعت مسنون ہو کہ ہی اور قول غالب یہ کہ
 فرض کفایہ ہی اور مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی ہی سنت کری امام پر یہ ہم نہیں
 اور جائز ہی کہ آزاد آدمی غلام کا مقتدی ہو جاو اور بالغ آدمی لڑکی قریب البلوغ کا
 مقتدی ہو جاو اور مرد عورت کا اور قاری اقی کا اقتدا نہ کری اور جب گاہ کہ مسجد کی اند
 امام کی نماز میں شریک ہو کر ادا کری تو امام کی نماز معلوم ہو تو جائز ہی جیتک کہ امام سی
 آگے نہ بڑھ جاوی اور اگر مقتدی مسجد سی باہر اور امام مسجد میں اور امام سی نزدیک نماز پڑھی

سجدہ سہو کا کر لی اور بہت میں سی اگر کچھ سجادوی تو اور سکانہ اعادہ ہی اور نہ بدلہ میں
 سجدہ سہو کا ہی اور اگر رکعات کی گنتی میں یہ شک ہو جاوی کہ کی پڑ میں تو چلتی پڑ
 یقین ہو اور سپر باقی کو پورا کر لی اور ظاہر یقین کمتر عدد کا ہوتا ہی یعنی یہ شک ہو جاو
 کہ تین پڑ میں یا دو تو دوبہ صورت پڑ میں ہیں اور سجدہ سہو کا کر لے اور سہو کی سجدہ
 تمام سنت ہوتی ہیں اور اور کا محل اور اسلام سی پہلی ہی فصل باب پنج وقت میں
 نماز پڑھی چاہی مگر وہ نماز حسب کاستب ہو بعد نماز فجر کی جب تک آفتاب نکل آوی اور
 آفتاب کلن کی بعد جب تک بقدر ایک نیزہ کی بلند نہوا و جب آفتاب سرور اجاوی جیتک
 ڈھل جاوی اور عصر کی نماز کی بعد سی جیتک آفتاب ڈوبنی لگی اور جب ڈوبنی لگی جیتک
 خوب دُوب جاوی فصل نماز کی لمبی جماعت مسنون ہو کہ ہی اور قول غالب یہ کہ
 فرض کفایہ ہی اور مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی ہی سنت کری امام پر یہ ہم نہیں
 اور جائز ہی کہ آزاد آدمی غلام کا مقتدی ہو جاو اور بالغ آدمی لڑکی قریب البلوغ کا
 مقتدی ہو جاو اور مرد عورت کا اور قاری اقی کا اقتدا نہ کری اور جب گاہ کہ مسجد کی اند
 امام کی نماز میں شریک ہو کر ادا کری تو امام کی نماز معلوم ہو تو جائز ہی جیتک کہ امام سی
 آگے نہ بڑھ جاوی اور اگر مقتدی مسجد سی باہر اور امام مسجد میں اور امام سی نزدیک نماز پڑھی

اسطورہ پر کہ کوئی سی بیچین حامل نہ ہو اور امام کی نماز میں اقصیٰ ہی موقوف جاری
 فصل اور سافر کو چور گشتی نماز کو قصر کرنا یعنی دو رکعت پڑھنی چار شرطیں
 جائز ہیں سفر معصیت کا نہ ہو اور سفر کی مسافت کم سی کم سیدی سولہ فرسخ
 بدولت مراجعت کی اور نماز رباعی ادا کرنا ہو یعنی وقت پر پڑھتا ہو کہ کسی کی قضا
 اور تکبیر تحریمہ کی ساتھ ہی قصر کی نیت کری اور مقیم کی بھی ادا کرے اور سافر
 جائز ہی کہ نماز ظہر اور عصر کو دونوں میں ہی حیثیت میں چاہی کہ ہی ادا کری اور غر
 اور عشا کو دونوں میں ہی حیثیت میں چاہی کہ ہی ادا کری اور مقیم کو مہینہ بوندی
 جائز ہی کہ دونوں نماز کو پہلی نماز کی وقت میں کہ ہی ادا کرے فصل اور جمعہ واجب
 سات شرطیں ہیں اسلام اور طہوع اور عقل یعنی مجنون پر واجب نہیں اور آزاد
 یعنی غلام پر واجب نہیں اور مرد ہو نا یعنی عورت پر واجب نہیں اور صحت یعنی بیمار
 واجب نہیں اور مقیم ہو نا یعنی مسافر پر واجب نہیں اور ادا کی ہی تین شرطیں ہیں
 بلد پر مصر ہو یا قریہ اور اجتماع ایسی پالیس آدمیوں کا جن پر جمعہ واجب ہوتا ہی
 وقت کا بانی ہو نا یعنی جمعہ کی قضا نہیں بھر اگر وقت گزر جاوی یا کوئی شرط قو
 ہو جاوی تو ظہر ادا کیا جائی اور جمعہ میں تین فرض ہیں غرض خطبہ کہ گہری ہو کر رہا

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

پوشیدہ ہی اور چاند گن میں پکار فصل غرق فی نمازین طرح برہمنی ہی ایک کپہ دشمن قبلہ کی
 سمت سے اور طرفین ہوسوسہ صورتیں امام لشکر کی ڈنگری کری ایک ٹکڑا دشمن کے مقابلہ پر ہی
 ایک ٹکڑا امام کی سچی کپڑا ہوا اور امام انکی ساتھ پوری ایک کت ادا کری پھر یہ ٹکڑا اپنی
 ایک کت یعنی دوسری پوری کر دشمن کی مقابلہ پر چلا جاوے اور وہ دوسرے ٹکڑا ایمان آوی اور
 امام انکی ساتھ دوسری کت پوری کر دی اور سلام پھر دوسری طرح یہی دشمن قبلہ کی
 ہوسوسہ میں امام لشکر کی صفین باندہ اگر ان سچی کپڑا اگر کثیر تر یہ کہے نیت ہی ہی پھر
 سجدین جاوے تو ایک صف امام کی ساتھ سجدہ میں جاوے اور دوسری صف نگہبان کی لئے
 کپڑی ہی جیسا ہم مجلسی اوٹھی تب یہ سجدہ میں جاوے اور ساتھ ہو جاوے تیسری طرح
 یہی کہ خوف کی شدت ہو اور ہتیا چلے ہا ہو تو اب ہر کت طرح بن آوی نماز پر ہر کت
 پیادہ چاہے سوار قبلہ کی طرف منہ ہو سکی یا نہیں فصل اور مردوں پر تحریر کا کپڑا او
 سوئی انگوٹی حرام ہی اور عورتوں کو حریر یعنی صرف لیشی کپڑا حلال ہی اور سونا حرمت
 تھوڑا اور بہت سبب ابری اور اگر کوئی کپڑا کوئی یا کتان اور بریشیم کا ملا جلانا ہوا ہو تو اسکا
 پہننا جائز ہی بشرطیکہ بریشیم وزن میں برہمنی ہوا و برابر ہو تو کچھ مصانقہ نہیں فصل
 مردہ کی چار حق لازم ہو جاتی ہیں مردہ کا نہلانا اور کفن دینا جائزہ کی نماز اور دفن کر دینا

۱۰
 اس وقت میں بہت غلطی
 کر دینے کی ہوئی اور
 بہت ہون ۱۱
 نماز میں جو سول اللہ علیہ السلام
 فی ذات الرفاع میں ہے
 ۱۲
 بہت غلطی
 رسول اللہ صلی علیہ وسلم
 عرفان میں ہے ۱۱
 ۱۹
 از ایسی ہی فری پہاڑ اور
 مرد کا جھانسن ضرورت کی وقت
 حلال کی ہے اگر باجائز ہنگام
 ہون ۱۵
 اور کوئی کپڑا
 جو کہ ہوا میں نہ ہو
 کفن کی ہے اور اگر
 وہ بہت چار حق لازم ہو جاتی ہیں
 مردہ کا نہلانا اور کفن دینا جائزہ کی نماز اور دفن کر دینا

اولاً جواب الیہ کہ اگرچہ

1

اپنی

ہو یا انہو اور اگر "جنت
الغلاب"

[illegible]

حصہ کو وہ کمال لین اور حقد رسولی اور جانی کی کان میں ہی اہمیت ملی اور میں بھی
جا لیسوں حصہ کمال لین ہو راگر اگر مال دینہ جا لیتے کی وقت کا یا جاوی تو اس میں ہی
بانیوں حصہ مقرر ہوا اور قسط کا تین شرطی واجب ہوتا ہی اسلام اور ماہ رمضان کے
آخر دیکھا سچ چھپ جانا اور اس دن رات میں اس شخص کے اور اس کی عیال کی کہانی ہی اگر
پہلی اپنی ذات ہی اور جس جس مسلمان کا کہ اس نے کہا ناپیا خج لازم ہو رہا ہی مار کر یا کشت
اس شخص کی مروج کہانی میں ہی اور مقدار صلح کی یا پھر ظل عرقی اور ایک تہائی ہوتی ہے
فصل اور زکوٰۃ انہوں قسم کو بکا ذکر اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی اس آیت میں فرمایا ہی بنی
جا ہی اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا
اور زکوٰۃ جو ہے سو حق شمس کا ہے اور محتاج کا اور مساکم ہر حال کے اولاد اور محتاجوں
وَالْمُعَالَفَةِ فَكُلُوْهُمْ وَفِي الْمَسْكِينِ وَالْفُقَرَاءِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ
اور گردن چھ ہزار میں ہے اور جو آں بہرین اور اللہ کے ماہ اور
الْمُسْتَبْدِلِ اور ان اقسام میں ہی جو پیراوی اور کو دیدی اور ہر مہر میں سنی اور علی علی کی
تین سی کثیر پر ان کا فکری بلکہ انی دو چہرین تو ہوں بل ایک ہی جائیزی اور زکوٰۃ پانچ قسم
تھو مگو دینی جائز نہیں تو انکے مال ہی ہو یا پیسہ ہی اور غلام اور انہم کی اولاد اور مطلب کے
اولاد اور کافر اور جن لوگوں کا خج فر کی کی ذمہ برہی ایسوی کو فقیر اور مسکین سمجھ کر دینے سے
کتاب الصوم چار شرطین ہیں یعنی روزہ واجب ہو جا تا ہی اسلام اور جو ان ہو جانا

شکوہ رہنا اور دوحیت طواف کی طہرینی اور نہا میں رات کو سنا اور طواف البوداع اور مرد
دن کو اگر دروات تو نووی اسلوبی اور بیت ہی " جبکہ کسی منع کارادہ کی ۱۲

احرام کی حق یہی کثری اوٹار ڈالی اور تہہ بند سفید اور چادر سفید پہنلی فصل اور محرم پہ
اور سوزہ اور نعل پہ

دس چیزیں حرام ہیں سیٹیا بدو اکثر اہنتا اور مرد کو مس و کھانا اور عورت کو منہ کھنا اور بالوت
تیل لگنگائی کرنی اور بال مندانی اور ناخن کترانی اور جو شبہ لگانی اور شکار مارنا اور

خجاق پڑنا اور جلع اور شہوت کی ساتھ عورت سے مباشرت اور ان خطاؤں میں یہ
بجیسے مس اور بوسہ

آتا ہے اسی عقد خجاق کی کیونکہ عقد خجاق بستہ نہیں ہوتا اور احرام کو کوئی چیز فاسدیز
کرتی سوای طی کی جو فرجین واقع ہو اور فساد سی احرام سی باہر نہیں ہو جا تا اور جس
شخص سے وقف عرفات فوت ہو جاوے تو عمرہ بود اگر کر حال ہو جاوے یعنی نیست احرام موقوف
کری اور اسکی قسم حج کی قصاہی اور مدی ہی اور جس سے کوئی رکن سجاوی تو وہ احرام
موقوف نہ کری حد تک رکن اوائل کی اور جس گونی واجب ترک ہو جاوے تو واسپر دم یعنی
دوبنہ وغیرہ بیچ کر نا واجب اور جس کوئی سنت ہو جاوے تو اسپر کہ نہیں آتا فصل دوم کہ
احرام میں واجب ہو جائے یا نہ ہوں ایک تو دم جو کسی تنک کی ترک ہی واجب ہو جاوے اس
ترتیب سے ہی کا اول بکری ہی ہر اگر کمری میسر نہ آوے تو دس وزہ رکھی اسطور کہ تین تو حجر کو
وقت میں اور سات جب ہی کہ ترتیب راوی اور دو سر دم جو سر مندانی اور تیل لگانا ہی جب

[illegible]

اگر جای صورت بین اختیار بی یا یک دینہ و ذکر کردی یا این روزی رکبیدی یا این
 غلطه پس اکین کو خیرات دیدی اور تیسرے دم جو سبب بستہ میں ردک جاسکی وجہ جی جی
 صورت میں حلال ہو جاوے اور دینہ و ذکر کری اور بعد ذکر کی سر مندا دی اور چہ تمام جو شکار
 یعنی وہی واجب ہو جاوے صورت میں اختیار بی اگر شکار یا بی کہ او کی نظیر اور شل ہی
 ہو سکی مثل موشی بین کالی یا او کی قیمت تخمین کر اگر اس قیمت کا غلہ لکیر خیرات کر دینی
 یا بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی اور اگر شکار کی مثل اور نظیر نہیں ہی تو اس کی قیمت تخمین
 کر اس قیمت کا غلہ لکیر خیرات کر دی یا ہر تنگی بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی یا بچوان دم جو
 دینی واجب جاوے دینہ میں شکار ہی کا اول اونٹ پر گامی بہر اگر دینہ تو تیسرے دن تو سات
 دن دینہ وغیرہ اگر یہی میسر ہو تو اونٹ کی تخمین قیمت کر اگر او کا غلہ مول لکیر خیرات کر دینی
 یا یہی ہنسی تو ہر تنگی بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی اور دینہ لکیر خیرات کر یا بچر حرم کے
 دینہ کا قی نہیں ہی اور دینہ چھان چائی رکبیدی جسکے جائز نہیں اور حرم میں شکار کرنا اور
 تر کا توڑنا ایک جائز نہیں ہی نہ حلال اور نہ حرم کو کتاب موع وغیرہ معاملات
 میں نہیں قسم کی ہوتی ہی ایک بہشی معین کی جو سبب نظر کی ہو سو یہ ہم جائز ہی دوسری مع
 ہی خبر کی جو باج کی دینہ ہر سال کی ہوتی اتنی اور سطر حلی یہ ہم جائز ہوتی ہی اگر وہ

اگر دینہ و ذکر کر دینی یا این روزی رکبیدی یا این
 غلطه پس اکین کو خیرات دیدی اور تیسرے دم جو سبب بستہ میں ردک جاسکی وجہ جی جی
 صورت میں حلال ہو جاوے اور دینہ و ذکر کری اور بعد ذکر کی سر مندا دی اور چہ تمام جو شکار
 یعنی وہی واجب ہو جاوے صورت میں اختیار بی اگر شکار یا بی کہ او کی نظیر اور شل ہی
 ہو سکی مثل موشی بین کالی یا او کی قیمت تخمین کر اگر اس قیمت کا غلہ لکیر خیرات کر دینی
 یا بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی اور اگر شکار کی مثل اور نظیر نہیں ہی تو اس کی قیمت تخمین
 کر اس قیمت کا غلہ لکیر خیرات کر دی یا ہر تنگی بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی یا بچوان دم جو
 دینی واجب جاوے دینہ میں شکار ہی کا اول اونٹ پر گامی بہر اگر دینہ تو تیسرے دن تو سات
 دن دینہ وغیرہ اگر یہی میسر ہو تو اونٹ کی تخمین قیمت کر اگر او کا غلہ مول لکیر خیرات کر دینی
 یا یہی ہنسی تو ہر تنگی بدلا ایک ایک روزہ رکبیدی اور دینہ لکیر خیرات کر یا بچر حرم کے
 دینہ کا قی نہیں ہی اور دینہ چھان چائی رکبیدی جسکے جائز نہیں اور حرم میں شکار کرنا اور
 تر کا توڑنا ایک جائز نہیں ہی نہ حلال اور نہ حرم کو کتاب موع وغیرہ معاملات
 میں نہیں قسم کی ہوتی ہی ایک بہشی معین کی جو سبب نظر کی ہو سو یہ ہم جائز ہی دوسری مع
 ہی خبر کی جو باج کی دینہ ہر سال کی ہوتی اتنی اور سطر حلی یہ ہم جائز ہوتی ہی اگر وہ

اور طرح پر موجود بیان کردی ہتی تیسری میر معین شہ کی جو دیکھی ہوئی ہوسو بہر بیج جائز نہیں
 ہی اور میر ہر ایک شے معین پاکیزہ کی جو باج کی ملک ہو جسکی ہستمال سی نفع اوٹھاتی ہوں جائز ہی
 اور میر یا پاکیزہ کی اور جسکی ہستمال سی نفع نہیں بیج جائز نہیں فصل اور سود حرام ہی سونی اور چاندی
 اور مطعومات میں سو بیج سونی کی سونی ہی اور چاندی کی چاندی کھرتی ٹہرتی اور او دارون جائز نہیں ہے
 برابر برابر نقدون جائز ہی اور بیج سونی کی چاندی ہی کئی ٹہرتی نقدون جائز ہی اور دارون جائز
 اور مطعومات میں سو بیج سونی کی سونی ہی اور چاندی کی چاندی کھرتی ٹہرتی اور او دارون جائز نہیں ہے
 جائز نہیں ہے برابر نقدون جائز ہی اور مطعومات میں سو بیج ایک جس کے دوسری جس کے یعنی گندم کے
 خود ہی کئی ٹہرتی نقدون جائز ہی اور دارون جائز نہیں ہے میر غزری یعنی حسین کوئی شرط الحاق نہیں
 کی فائدہ کہ ہو جائز نہیں اور دونو متاقد یعنی باج اور شتری کو اختیار ہی جتیک مجلس ہی جہا نہیں
 چاہیں میر کو پوری روین چاہیں مشرور کر دیں اور دونو کو یہ میر ہی اختیار ہی کہ غایت میں تنگ
 اختیار میر مشرور کر نیک بعد پوری کرنی کی قائم رکھیں اور اگر بعد میر کی بیج حیثیت باج ہی تو شتری کے
 ہندانی کا اختیار ہی از میر کسی ہل کی بدون کار آمد ہوئی جائز نہیں یا تو یعنی کی شرط کر لی اور
 خریدی ہوئی کی بدون قبضہ کرنی جائز ہی اور میر گوشت کی بعض جانور کی جائز نہیں اور میر جس کے
 اسی جس سے سودا دودہ کی جائز نہیں فصل اور سود میں بدنی ثرت کی اور وعدہ پر اگر یا پھر شرطین

"جائز نہیں ہے" "اور میر ہر ایک شے معین پاکیزہ کی جو باج کی ملک ہو جسکی ہستمال سی نفع اوٹھاتی ہوں جائز ہی" "اور چاندی اور چاندی کی چاندی کھرتی ٹہرتی اور او دارون جائز نہیں ہے" "برابر برابر نقدون جائز ہی اور بیج سونی کی چاندی ہی کئی ٹہرتی نقدون جائز ہی اور دارون جائز" "اور مطعومات میں سو بیج سونی کی سونی ہی اور چاندی کی چاندی کھرتی ٹہرتی اور او دارون جائز نہیں ہے" "جائز نہیں ہے برابر نقدون جائز ہی اور مطعومات میں سو بیج ایک جس کے دوسری جس کے یعنی گندم کے" "خود ہی کئی ٹہرتی نقدون جائز ہی اور دارون جائز نہیں ہے میر غزری یعنی حسین کوئی شرط الحاق نہیں" "کی فائدہ کہ ہو جائز نہیں اور دونو متاقد یعنی باج اور شتری کو اختیار ہی جتیک مجلس ہی جہا نہیں" "چاہیں میر کو پوری روین چاہیں مشرور کر دیں اور دونو کو یہ میر ہی اختیار ہی کہ غایت میں تنگ" "اختیار میر مشرور کر نیک بعد پوری کرنی کی قائم رکھیں اور اگر بعد میر کی بیج حیثیت باج ہی تو شتری کے" "ہندانی کا اختیار ہی از میر کسی ہل کی بدون کار آمد ہوئی جائز نہیں یا تو یعنی کی شرط کر لی اور" "خریدی ہوئی کی بدون قبضہ کرنی جائز ہی اور میر گوشت کی بعض جانور کی جائز نہیں اور میر جس کے" "اسی جس سے سودا دودہ کی جائز نہیں فصل اور سود میں بدنی ثرت کی اور وعدہ پر اگر یا پھر شرطین"

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اور موقوف کا صحیح نہیں ہوتا لہذا جاہلی اور غلام کا تصرف صحیح ہی براؤ کی ذمہ ہوتا ہے اور اسکی مال
 موجودہ میں جاری نہیں ہوتا اور یہاں کا تصرف ہتائی مال سی ٹریٹی میں اسکی بعد وارثوں کی
 اجازت پر موقوف رہتا ہے اور غلام کا تصرف اس کے ذمہ رہتا ہے آزاد ہو کر
 اس تصرف کی بابت مواخذہ کیا جاویں گا **فصل** اور صلح اموال میں اور ایسی خصوصیت میں کہ انجام
 مال لازم آجادی اور اسکی ساتھ صحیح ہوتی ہی انکار کسی صورت میں صحیح نہیں ہی اور صلح دو قسم
 ہوتی ہی برابر اور مواخذہ برابر تو اپنی پوری حق سی تہوڑی پر انکار کرنا اس میں کسی شرط پر
 موقوف رہ کر جائز نہیں ہی اور مواخذہ اپنی حق سی دوسری چیز پر رہ کر ہونا ایسی صلح پر بھی حکم
 جاری ہوتا ہے **فصل** اور آدمی کو جائز ہی کہ شارع عام میں برآمدہ نکال لی جہاں راہ گیر کو چھو
 اور کو چھو شترک میں بدن اجازت شترکار کی جائز نہیں ہی اور کو چھو شترک میں دروازہ وری سٹالینا
 جائز ہی اور لاند کر بطرف ٹرانا بدون اجازت کی جائز نہیں ہی **فصل** حوالہ یعنی ایسی موقوف کی چا
 شترک میں ہر ایچوانی والہ کی رضامندی اور محال کا یعنی جبکی دیکھو ایچوانی مان لینا اور حق کا ذمہ
 ثابت ہونا اور جو تحصیل کی ذمہ پر ہی محال علیہ کی ذمہ پر یعنی جسکے سر ایچوانا یا جادی اوسی ہا
 اور نوع کا ہو فوراً یا بدیر اور بعد حوالہ کی محیل کا بلکہ پاک ہو جاتا ہے **فصل** اور ضمانت قرضوں کے
 جو ذمہ پر ثابت ہوتی ہیں درست اگر انکی تعداد معلوم ہو اور حق والیکو مطالبہ کا اختیار ہی

باید موقوف کا صحیح نہیں ہوتا لہذا جاہلی اور غلام کا تصرف صحیح ہی براؤ کی ذمہ ہوتا ہے اور اسکی مال
 موجودہ میں جاری نہیں ہوتا اور یہاں کا تصرف ہتائی مال سی ٹریٹی میں اسکی بعد وارثوں کی
 اجازت پر موقوف رہتا ہے اور غلام کا تصرف اس کے ذمہ رہتا ہے آزاد ہو کر
 اس تصرف کی بابت مواخذہ کیا جاویں گا **فصل** اور صلح اموال میں اور ایسی خصوصیت میں کہ انجام
 مال لازم آجادی اور اسکی ساتھ صحیح ہوتی ہی انکار کسی صورت میں صحیح نہیں ہی اور صلح دو قسم
 ہوتی ہی برابر اور مواخذہ برابر تو اپنی پوری حق سی تہوڑی پر انکار کرنا اس میں کسی شرط پر
 موقوف رہ کر جائز نہیں ہی اور مواخذہ اپنی حق سی دوسری چیز پر رہ کر ہونا ایسی صلح پر بھی حکم
 جاری ہوتا ہے **فصل** اور آدمی کو جائز ہی کہ شارع عام میں برآمدہ نکال لی جہاں راہ گیر کو چھو
 اور کو چھو شترک میں بدن اجازت شترکار کی جائز نہیں ہی اور کو چھو شترک میں دروازہ وری سٹالینا
 جائز ہی اور لاند کر بطرف ٹرانا بدون اجازت کی جائز نہیں ہی **فصل** حوالہ یعنی ایسی موقوف کی چا
 شترک میں ہر ایچوانی والہ کی رضامندی اور محال کا یعنی جبکی دیکھو ایچوانی مان لینا اور حق کا ذمہ
 ثابت ہونا اور جو تحصیل کی ذمہ پر ہی محال علیہ کی ذمہ پر یعنی جسکے سر ایچوانا یا جادی اوسی ہا
 اور نوع کا ہو فوراً یا بدیر اور بعد حوالہ کی محیل کا بلکہ پاک ہو جاتا ہے **فصل** اور ضمانت قرضوں کے
 جو ذمہ پر ثابت ہوتی ہیں درست اگر انکی تعداد معلوم ہو اور حق والیکو مطالبہ کا اختیار ہی

یافتہ ہی انکار کری تو محیل کی طرف جمع نہیں ہی اور محال علیہ کر جو اگر کو وقت غلط ہو اور محال کو سہمہ تہا تو ہی محیل پر جمع نہیں ہی
 ایچوانی والہ کی رضامندی اور محال کا یعنی جبکی دیکھو ایچوانی مان لینا اور حق کا ذمہ
 ثابت ہونا اور جو تحصیل کی ذمہ پر ہی محال علیہ کی ذمہ پر یعنی جسکے سر ایچوانا یا جادی اوسی ہا
 اور نوع کا ہو فوراً یا بدیر اور بعد حوالہ کی محیل کا بلکہ پاک ہو جاتا ہے **فصل** اور ضمانت قرضوں کے
 جو ذمہ پر ثابت ہوتی ہیں درست اگر انکی تعداد معلوم ہو اور حق والیکو مطالبہ کا اختیار ہی

[illegible][illegible][illegible]

اگر کسی بیمار جو تو معصا لایق نہیں اور حق العباد میں اقرار کر کہ یہ جاننا جائز نہیں ہی اور اقرار میں شرط
 صحیح ہوتا ہی بلوغ اور ہوش حواس اور احتیاء اور اگر اقرار مال کا ہو تو چوتھی ایک اور شرط ہی معاملہ ہو
 اور اگر کوئی شخص مجھ سے اقرار کرے تو اسی ہی تفصیل پوچھی جاوے گی اور اقرار میں استثنائے جائز ہی گ
 اقرار کی ساتھ ملا کر ہی اور اقرار حالت صحت اور مرض کا برابری مفصل جو چیز برقی جاوی اور کوئی
 سدا باقی ہی تو اس کا عاریت دینا جائز ہی اگر منافع اوس شی کی صرف اوصاف ہوں جیسی
 کھڑکی بر سواریا مکان میں سکونت اور عاریت بقید اور عدت کی قید و نو طرح جائز ہی جیسی فلانی چیز
 و دوئی اٹلی اور عاریت کا ضمان یا لگائی مالی پر ہوتا اوس کی قیمت جس نہ اس کو خراب کر دی
 جو شخص سے کیا مال چین کیو تو اسی معنی وایدیا جاوے گی یعنی غصب کے مدت میں اگر اوس ہی کو پیدا ہوا ہو
 اور عرض کی نقصان کا اور اجرت اوس کی مثل کی ہی لیاوے گی اور اگر وہ مال کم ہو جاوے تو اس کا
 لیا جاوے گا اگر اس کا مثل ہو جائے جیسی پیسہ یا انڈی یا اخروٹ اور اوس کی قیمت لیاوے گی اگر اس کا
 مثل نہ ہو جیسی گھوڑا کبوتر وغیرہ غصب کے دن ہی تلف کی دن پہ جس کی قیمت یادہ ہوگی وہ لیاوے گی
 مفصل شفعہ شرکت ہی واجب ہوتا ہی ہمہ پائی ہی نہیں ہوتا اور منقسم شی غیر منقول میں ہوتا ہے
 جیسی زمین باغ مکان اور غیر منقسم میں نہیں ہوتا جیسی جام یا پن چکی اوی مشن چر جیسے پتھر پتھر
 ہی اور شفعہ فوراً بلا تاویل ہوتا ہے اگر قدرت ہوتی ہوئی شفعہ کی دعوی میں دیر کی توقع شفعہ

بیان کرنا کہ اگر کسی بیمار جو تو معصا لایق نہیں اور حق العباد میں اقرار کر کہ یہ جاننا جائز نہیں ہی اور اقرار میں شرط
 صحیح ہوتا ہی بلوغ اور ہوش حواس اور احتیاء اور اگر اقرار مال کا ہو تو چوتھی ایک اور شرط ہی معاملہ ہو
 اور اگر کوئی شخص مجھ سے اقرار کرے تو اسی ہی تفصیل پوچھی جاوے گی اور اقرار میں استثنائے جائز ہی گ
 اقرار کی ساتھ ملا کر ہی اور اقرار حالت صحت اور مرض کا برابری مفصل جو چیز برقی جاوی اور کوئی
 سدا باقی ہی تو اس کا عاریت دینا جائز ہی اگر منافع اوس شی کی صرف اوصاف ہوں جیسی
 کھڑکی بر سواریا مکان میں سکونت اور عاریت بقید اور عدت کی قید و نو طرح جائز ہی جیسی فلانی چیز
 و دوئی اٹلی اور عاریت کا ضمان یا لگائی مالی پر ہوتا اوس کی قیمت جس نہ اس کو خراب کر دی
 جو شخص سے کیا مال چین کیو تو اسی معنی وایدیا جاوے گی یعنی غصب کے مدت میں اگر اوس ہی کو پیدا ہوا ہو
 اور عرض کی نقصان کا اور اجرت اوس کی مثل کی ہی لیاوے گی اور اگر وہ مال کم ہو جاوے تو اس کا
 لیا جاوے گا اگر اس کا مثل ہو جائے جیسی پیسہ یا انڈی یا اخروٹ اور اوس کی قیمت لیاوے گی اگر اس کا
 مثل نہ ہو جیسی گھوڑا کبوتر وغیرہ غصب کے دن ہی تلف کی دن پہ جس کی قیمت یادہ ہوگی وہ لیاوے گی
 مفصل شفعہ شرکت ہی واجب ہوتا ہی ہمہ پائی ہی نہیں ہوتا اور منقسم شی غیر منقول میں ہوتا ہے
 جیسی زمین باغ مکان اور غیر منقسم میں نہیں ہوتا جیسی جام یا پن چکی اوی مشن چر جیسے پتھر پتھر
 ہی اور شفعہ فوراً بلا تاویل ہوتا ہے اگر قدرت ہوتی ہوئی شفعہ کی دعوی میں دیر کی توقع شفعہ

بیان کرنا کہ اگر کسی بیمار جو تو معصا لایق نہیں اور حق العباد میں اقرار کر کہ یہ جاننا جائز نہیں ہی اور اقرار میں شرط
 صحیح ہوتا ہی بلوغ اور ہوش حواس اور احتیاء اور اگر اقرار مال کا ہو تو چوتھی ایک اور شرط ہی معاملہ ہو
 اور اگر کوئی شخص مجھ سے اقرار کرے تو اسی ہی تفصیل پوچھی جاوے گی اور اقرار میں استثنائے جائز ہی گ
 اقرار کی ساتھ ملا کر ہی اور اقرار حالت صحت اور مرض کا برابری مفصل جو چیز برقی جاوی اور کوئی
 سدا باقی ہی تو اس کا عاریت دینا جائز ہی اگر منافع اوس شی کی صرف اوصاف ہوں جیسی
 کھڑکی بر سواریا مکان میں سکونت اور عاریت بقید اور عدت کی قید و نو طرح جائز ہی جیسی فلانی چیز
 و دوئی اٹلی اور عاریت کا ضمان یا لگائی مالی پر ہوتا اوس کی قیمت جس نہ اس کو خراب کر دی
 جو شخص سے کیا مال چین کیو تو اسی معنی وایدیا جاوے گی یعنی غصب کے مدت میں اگر اوس ہی کو پیدا ہوا ہو
 اور عرض کی نقصان کا اور اجرت اوس کی مثل کی ہی لیاوے گی اور اگر وہ مال کم ہو جاوے تو اس کا
 لیا جاوے گا اگر اس کا مثل ہو جائے جیسی پیسہ یا انڈی یا اخروٹ اور اوس کی قیمت لیاوے گی اگر اس کا
 مثل نہ ہو جیسی گھوڑا کبوتر وغیرہ غصب کے دن ہی تلف کی دن پہ جس کی قیمت یادہ ہوگی وہ لیاوے گی
 مفصل شفعہ شرکت ہی واجب ہوتا ہی ہمہ پائی ہی نہیں ہوتا اور منقسم شی غیر منقول میں ہوتا ہے
 جیسی زمین باغ مکان اور غیر منقسم میں نہیں ہوتا جیسی جام یا پن چکی اوی مشن چر جیسے پتھر پتھر
 ہی اور شفعہ فوراً بلا تاویل ہوتا ہے اگر قدرت ہوتی ہوئی شفعہ کی دعوی میں دیر کی توقع شفعہ

اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے

جل جہاں میں اور اگر کسی نے مکان کا ایک حصہ ہرگز اگر عورت سی کھج کیا تو شفعہ ہر شل کی
 و جس کے لگا اور اگر شفعہ کسی شخص ہون تو تہہ راسی اپنی ملک کی شفعہ کے ہون ہیں فصل
 اور وسطی عقد مضارب کی جائز طریق میں خالص اس میں پادنا نیز نقد شیعے ہون اور بامال یعنی
 دایم دینی بہ بلا تصرف عام کی اجازت دیوی یا ہی جینین تصرف کی اجازت دی جو غالب تھا
 ہوتے رہتی ہو اور فائدہ میں مضارب کا حصہ معلوم مقرر کر دی مثلاً آدھا یا تہائی اور مدت کی غیر مقرر
 کر سی اور حال یعنی مضارب پر بدن شدی کی صماں نہیں آتا اور اگر کہیں بغير مودی اور کچھ نقصان
 تو نقصان کو فائدہ ہی پور کر کے فصل اور مساقات یعنی باغ کا شیعہ جائز ہی جو پوری اور اگر پور
 اس کی دو شرطیں ہیں یک یہ کہ اس کی چھت ملا دو سال یا تین سال مقرر کر دی اور چھت صرفہ اس کی
 حوال ہی یعنی ہیکہ دار اور دوسری یہ کہ مال اس کی پیداوار میں سی کچھ حصہ سر کر دی ہر شیعہ کا
 کار بار دو طرح کا ہوتا ہی ایک کا راسیا ہوتا ہی پیداوار کی سفیدی تو ذمہ مالک ہی اور دوسری
 کار ہوتا ہی کہ وہ زمین کی چھتیں سفیدی وہ ذمہ مالک ہی فصل جو چیز سترتی جاوی اور پھر
 ایسی ہی سلا بانی رہتی وہ کہ اگر یہ دینی جائز ہی اگر اس کی منفعت معین کی جاوی در باتوں میں
 سی ایک طرح برائے شدت دوسرے کام اور مطلق جو زمین سر کر کہ اجرت تر تہہ ادا کر سی بان اگر
 پہلے درنگ کی شرط کر لی تو مضائقہ نہیں اور متاقدین میں سی کسی ایک کے مرنے ہی عقد

اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے

اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے اور اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کو دیکھنا ہے

پائل نہیں ہوتا اور اگر وہ کسی ہی تلف ہو جاوی تو پائل ہو جائیابی اور اگر ایسی ہی الی پر بدولت
 کی چیزیں نہیں آتا فصل اور انعام مقرر کرنا جائیابی اسطور پر کہ اگر خلافی چیز گشتہ و ہندوی
 نوٹا دیکی جب دہندہ کر لاو گیا تو اس انعام مقرر کی مستحق ہو جاویکے فصل اور اگر کسی کو ہی
 لئی زمین حوالہ کی اور اس کی لئی پیداوار میں سی حصہ معین مقرر کر دیا جائے زمین ہی اور اگر زمین
 کر کے بدو رہا شرفی کی اوکی جو الکی یا اس شخص کے لئی غلہ مقدار معین اپنی ذمہ کر لیا تو جائ
 فصل اور اجار سوات یعنی اقدار زمین کو قابل نہایت کرنا و شرط پر جائیابی زمین کا ستوار
 مسلمان ہو اور وہ زمین لاوارث ہو یعنی اس پر کسی مسلمان کا قبضہ نہ ہو اور طریق اختیار کا وہ
 جو عادت آباد کر کے ہی اور پانی دینا میں شرط پر واجب ہو جائیابی مال کی حاجت بہتری ہو اور
 غیر کو ایسی یا سوسنی کی اسطی پانسی ضرورت ہو اور وہ پانی اس قدر ہو کہ دیکھ کوئی میں چاہے
 چھار ہی فصل و قف میں شرط پر جائیابی یعنی وہی موقوف ایسی ہو کہ برت میں آوی اور
 کوئی باقی رہی اور اصل اس کی موجود رہی اور فائدہ تمام نہ ہو اور وہی موقوف چھوٹی اور وقف
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل
 چیز کی یہ جائیابی اس کا بہ یعنی بخشیدنا جائیابی اور بدولت قبضہ ہو سکتی ہے پور انہیں ہوتا
 اور عرض کا بہ مقرر کو تو گویا متاع دینا ہوتا اور اور کو جائیابی نہیں ہی اور جب ہو سکتی ہی موقوف

اور اگر زمین کو ہی موقوف کر دیا جائے تو اس کی فائدہ تمام نہ ہو اور وہی موقوف چھوٹی اور وقف
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل
 چیز کی یہ جائیابی اس کا بہ یعنی بخشیدنا جائیابی اور بدولت قبضہ ہو سکتی ہے پور انہیں ہوتا
 اور عرض کا بہ مقرر کو تو گویا متاع دینا ہوتا اور اور کو جائیابی نہیں ہی اور جب ہو سکتی ہی موقوف

اور اگر زمین کو ہی موقوف کر دیا جائے تو اس کی فائدہ تمام نہ ہو اور وہی موقوف چھوٹی اور وقف
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل
 چیز کی یہ جائیابی اس کا بہ یعنی بخشیدنا جائیابی اور بدولت قبضہ ہو سکتی ہے پور انہیں ہوتا
 اور عرض کا بہ مقرر کو تو گویا متاع دینا ہوتا اور اور کو جائیابی نہیں ہی اور جب ہو سکتی ہی موقوف

اور اگر زمین کو ہی موقوف کر دیا جائے تو اس کی فائدہ تمام نہ ہو اور وہی موقوف چھوٹی اور وقف
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل
 چیز کی یہ جائیابی اس کا بہ یعنی بخشیدنا جائیابی اور بدولت قبضہ ہو سکتی ہے پور انہیں ہوتا
 اور عرض کا بہ مقرر کو تو گویا متاع دینا ہوتا اور اور کو جائیابی نہیں ہی اور جب ہو سکتی ہی موقوف

اپنی ذمہ داری یا نگہداری اور اسکی خرچ کا احسان کری یا سچے قیمت محفوظ رکھیں دوسری ایسا چیز
 کہ کسی قیام کو یا کوئی جیسی اونٹ اگر چھلینے سے تونہ بڑی بہرہ دہی اور اگر آبادی میں ملی تو تین
 طرح کا اختیار ہے یعنی کہالی اور نادان بہرہ دہی یا نگہداری خرچ کا احسان کری یا سچے قیمت محفوظ رکھیں
 فصل اور اگر شاع میں لڑکا یا لڑکی لاوارث پڑی ہوئی تو اسکا اوٹھالینا اور پرورش اور
 دیکھ داری اور خرچ فرض کفایہ ہے اور سکا امین اور آزاد شخص کے اسکی پس چھوڑی اور اگر اسکی
 ساتھ مال بھی ہو تو اسکو حاکم اپنی طرح پر اسکی خرچ میں صرف کردی اور اگر مال ہو تو پھر اسکا
 خرچ بیت المال یعنی خزانہ سلطان میں ہی فصل اور ولایت یعنی دہر و امانت ہوتی ہے
 سوا اسکا قبول کرنا یعنی کہہ لینا مستحب ہوتا ہے ایسی شخص کو جو حق امانت کا اداری اور بدولت
 کی ضمان نہیں آتا اور مودع یعنی امانت لینے والی کا قسمینہ والی کی باب میں مستحب ہے اور مودع کا
 ذمہ ہے کہ امانت کی چیز کو اسکی لائق مکان میں حفاظت کری اور مودع ہی اگر مالک طلب کری
 پہرہ قدرت ہوتی ہوئی مذی اور دیر کری بیان تک کہ وہ جاتی ہے تو اب ضمان کا کتاب
 الفرائض الوصایا مردوں میں ہی وارث یعنی جنکو مردہ کا ترکہ ملتا ہے اس میں بیٹیا
 اور پوتا اگر چہ بھی کسی درجہ کا ہو اور باپ اور دادا اگر چہ اوپر کسی درجہ کا ہو اور بہائی اور
 بیٹیا اگر چہ کسی بھی درجہ کا ہو اور چچا اور چچا کا بیٹا اور اگر چہ اوپر ہی دور کا ہو اور خاندان اور

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حق ہی صرف دو بیٹیاں یا کئی یا دو پوتیاں یا کئی یا صرف دو عیسیٰ بہن
 یا کئی اور ایک بہن یا دو وارث کا حق ہی ایک مان کا اگر کوئی صاحب نہ ہو وہیم مان کی اولاد کا یعنی
 انجانی بہن بہن یا مرد ہو یا عورت یا خنثی اگر داد می ہوں یا دوسری زیادہ انہیں مرد اور عورت
 برابر ہوتی ہیں اور جہاں تصدقات وارثوں کا حق ہی مان کا اگر سیت کی شکمی اولاد یا پوتیاں پوتی
 یا دو یا دوسری زیادہ بہن یا بہن کی ہوں اور داد می کا حق اگر مان نہ ہو اور پوتی کا حق ہر
 اگر ہمراہ ایک شکمی بیٹی کی ہو اور عیسیٰ بہن کی ہر ہمراہ ایک عیسیٰ بہن کی اور باپ کا حق ہی اگر شکمی اولاد
 یا پوتیاں پوتی ہو اور داد می یعنی جہاں اباب کا حق ہی اگر باپ نہ ہو اور انجانی بہن بہن یا کحق ہی اگر
 ایک آدمی ہو اور مان کی ہوتی داد یا اباب سب محرم ہوجاتی ہیں اور باپ کی ہوتی اب اباب یعنی دادا
 محرم ہوجاتا ہی اور اولاد ام یعنی انجانی بہن بہن یا کو چار شخص محرم کر دیتی ہیں شکمی اولاد اور پوتیاں
 لی اولاد اور باپ اور دادا اور عیسیٰ بہن بہن یا کو تین وارث محرم کر دیتی ہیں بیٹا اور پوتیاں اور باپ
 اور عیسیٰ بہن بہن یا کو چار وارث محرم کر دیتی ہیں بیٹن بیٹن یہ ہی جو گزری اور عیسیٰ بہن یا اور چا
 بیٹا وارث ہیں کہ ان کی ساتھ ان کی بہن عیسیٰ بہن ہوجاتی ہیں بیٹا اور پوتیاں اور عیسیٰ بہن یا اور عیسیٰ بہن یا
 چا بیٹا وارث ہیں کہ خود وارث ہوتی ہیں اور ان کی بہن محرم ہوتی ہی چچا اور چچا کا بیٹا اور
 بیٹا یعنی ابن الاخ اور مولیٰ آزاد کو نیا لیا عیسیٰ بہن اور عیسیٰ بہن محرم اور محرم اور محرم

کروڑوں کو حکومت صلاح کر موالی ہو ۱۱

[illegible]

یہاں پر لکھا ہے کہ اس کا نام ہے حضرت ابو جہل

اس وقت میں یہ وہ بدن دیکھنا جائز ہے جسکی ضرورت ہو فصل عقد نکاح بدون مرضی لی مرشد
 اور دربر و دوا دل کو امونگی جائز نہیں ہوتا اور لی اور گو اسون میں چہ باتیں بطور شرط کی ہو جائیں
 اسلام اور یلوع اور یوش حواس اور آزادگی اور ذکوۃ یعنی عورت ہو اور عدالت برائت نامی کہ ذمی
 کا خرا اور صغیر اور مجنون یا عیون مطیع ہو یا شقیعہ اور غلام اور عورت اور صغیر ۱۰۰۰ اور غاسق ولی نہیں ہو سکتی ہیں
 عورت کی نکاح میں ولی کا مسلمان ہو نا ضرور نہیں ہی اور لوڈ کی نکاح میں مولا کی عدا ضرور نہیں
 اور ولی اندام جو تو اسکا کچھ نہیں
 فصل لہوین میں سب سے اولی باپ ہی پر دادا یا کچھ باپ پر عینی بہائی پر علاقائی بہائی پر بیجا
 عینی بہائی کا بیٹا پر بیجا علاقائی بہائی کا بیٹا پر بیجا حجازی کا بیٹا پر بیجا ترتیب ہی پر اگر یہ عیسیٰ نہ
 مولا آزاد کرنا اولی ہی پر مولا کی عیسیٰ پر حاکم اور عدالت کی نوین اور عرصے گئی کی کسی کو
 کہنا جائز نہیں ہے ان اشارہ حتی نا جائز ہی اور اسی نکاح بعد گذرنی عدالت کی کری اور عورتیں جان
 ہستی میں شکیبے کواری سو کواری کی نکاح باب اور وادی کو ضرور کر دنیا جائز ہی اور رائد کا نکاح بد
 یلوع اور اجازت کی نہیں ہو سکتا فصل نصی محرم عورتیں چودہ ہیں سات تو سب کے بہت
 محرم ہیں ما اگر کسی بلند درجہ کی ہو یعنی وادی اور بیٹی اگر کسی پست درجہ کی ہو یعنی پوتی اور بہن
 بیٹوں قسم کی اور پوتی اور خالہ اور بہن کی اور بیٹی اور دودہ کی بہت ہی مرضعہ دودہ بلا خوا
 اور اسکی بیٹی یعنی رضاعی ہیں اور چار نکاح کی بہت سانس اور کب سبیری اگر اسکی مان ہی جملے کر
 اور اسید یعنی سوتلی ما اور ہو یعنی بیٹی کی منکوہہ اور ایک ہ جو بی بی کی ساتھ جمع کر نہیں حرام
 لایعنی ہوتا ہے ایک عقد میں نکاح کرے چکا جمع کرنا جائز نہیں ہے تہہ نہ نکاح نکاح جائز ہے اور اسکی جیسے جیسے

[illegible]

پہلی ہفتہ فصل اور خلع جائیزی یعنی عورت سی کچھ عرصہ معلوم لیکر کچھ پور دی پھر عورت اپنی

جان کی مالک ہو جاتی ہی اور شوہر کو اور سچت کا افتیاء نہیں ان نیا کج ہو سکتا ہی اور غلام حص

طہر و نوبین جائیزہ اور علم والی حوزہ تلو طلاق کا حکم نہیں ہوتا فصل طلاق دو طرح کی ہوتی ہیں صریح

اور کیا یہ لفظ ظہیر جس میں احتمال طلاق کا بھی ہے اور سوای او کی اور معنی بھی ہو سکتی ہیں یہاں تک

نہ ہونا ضروری جیسی تو خلیہ ہی یعنی رزاکرہ اور برقی یا تو اہم ہی جیسی ہر دار اور تو جلی جا اور جھٹ

دری اور منہ و کسے اور اپنی میکہ علی جا اور اور حو لسی الفاظ مون اگر ان الفاظ سی کہتے وقت طلاق

اور کہیں کہ تو طلاق کر جاؤ گی اور نہیں تو نہیں، شرمگاہ اور عورتیں دو طرح ہیں، ایک وہ جس کا طلاق

[illegible]

۵۹ جہاں جاؤ گے قس علیہ کہ ان کا ظلم تین سو بار ہو سکتا ہے چنانچہ کہ

[illegible]

بہارِ شریعت میں اس طرح بیان ہوا دوسری ایسی جگہ کا پر غلطی سبب جس میں متوقف ہو گیا ہی میری

ہی علی والی اس کی بجائے نہیں کیا فصل اور ازاد مرد میں غلطی مالکیت تہا ہی اور

اطلاق اور طلاق میں بہت سی صحیحی اگر ملا کر کہی اور طلاق کا معلق کرنا یعنی موقوف کرنا کسی

طرز تحریر اور نگارش ہی پہلی طلاق نہیں کرتی اور چار شخص میں جسکی طلاق نہیں کرتی سبجہ نابالغ اور

فلا تفرحوا به ^{ان} ان تخرجوا من دياركم ^{فيمضوا} فيمضوا ^{كم} كما مضى ^{ان} ان تخرجوا من دياركم ^{فيمضوا} فيمضوا ^{كم} كما مضى ^{ان} ان تخرجوا من دياركم ^{فيمضوا} فيمضوا ^{كم} كما مضى

بہارِ حیات میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

حالات ہر قسم کے ممکن ہیں کہ ان کی ہر ایک ممکن ہو۔ ایک مددی اور اسکو بدن کفارہ اور ان کی جماعت اس
 عورت کا حلال نہیں ہے فصل اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا عیبت لگائی تو اسکو گالی کی حد ان فی جانی
 ہاں اگر کوئی ناپسندیدہ شری یا لیان کری تو خیر لیان یہی ہے کہ حاکم کی سنی جامع مسجد میں نہ
 کہ اگر کوئی شخص عام میں جا رہا ہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں بیشک اس میں سچا ہوں میں جو
 قتالی بی بی کو زنا عیبت لگاتا ہوں اور یہ بچہ حرام کا ہی میرا لطفہ نہیں ہے اور پانچویں بار جب
 اسکو زنا عیبت لگاتا ہے تو یہ بھی مجھے خدا کا غضب ٹوٹی اگر میں چوتھ لگاتا ہوں اور لوگ پانچ
 حکم متعلق ہوجاتی ہیں شوہر ہی حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہوجاتی ہیں اور زنا
 دونوں کی جاتی رہتی ہے اور بچہ کا نسب ثابت نہیں ہوتا اور عورت اس شخص پر الکی کو حرام ہو جائے
 ہی اور عورت ہی ہے حد قطع ہوجاتی ہے اگر لیان کری چار بار دیں کہ میں اللہ کو گواہ کرتی ہوں کہ بیشک
 شخص اس میں بیہوشی ہے جو چیز ناکامی تہمت لیتا ہے اور پانچویں بار جب حاکم اسکو بیعت کر چکی تو یہ کچھ
 اور مجھے خدا کا غضب آوی اگر وہ شخص سچا ہو فصل اور عدت والی عورتیں دو طرح کی ہوتی ہیں
 راجحہ کا خوف نہ ہو جادی اور طہلہ جسکا خاوند صیاری پرانڈ جبکا خاوند مر گیا ہے اگر حاملہ ہو تو
 اسکی تہہ وضع عمل ہی یعنی جبہ لیگی تہہ تمام ہو جاوے گی اور اگر حاملہ ہو تو اب اسکی تہہ جاری
 اسکی تہہ وضع عمل ہی یعنی جبہ لیگی تہہ تمام ہو جاوے گی اور اگر حاملہ ہو تو اب اسکی تہہ جاری

بہارِ حیات میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

بہارِ حیات میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
 جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

[illegible][illegible]

اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹلا کی قائل ہو کفارہ لازم ہو تاہی اراد کرے
 ایسی مسلمان نہ کہ کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کارا میں تہج کرتی ہوں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محسن کی اور غیر محسن کی سو محسن کے تیس گنا
 اگر یا اور غیر محسن کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی سبب اور بر سر طین محسن ہوتا
 چارہ بین طلوع اور زوال کی اور بر سیدہ کج صحیح کی مگر میسر ہونا وغیرہ لازم اور برسدن کی حد
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چہ پایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی
 سوا ہی فوج یعنی شہر گاہ کی اور گجہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیر ادنی حد و دوسری کچھ کہتی تحریر
 فصل اور اگر کسی نے غیر پر رما کی تہمت لی تو اور پر گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو بالغ ہو اور جیسے تہمت لی ہی یعنی
 معذوف کا باب ہو اور ادیان معذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو اور اد ہو معذوف ہو یعنی اس کے
 یہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل ہی تازیانہ میں اور غلام کی لٹی جالیتس اور تین وجہ ہی
 قذف ساقط ہوجاتی ہی گواہوں سے ثابت کر دیا اور معذوف کا ساقط کرنا اور بیان صرف
 باب کی تین فصل اگر کسی نے شہاب یا گولی اور نشہ کی چیز لی تو اس کی حد جائیں
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا وین اور پنی والی پر حد و دوسرے

اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹلا کی قائل ہو کفارہ لازم ہو تاہی اراد کرے
 ایسی مسلمان نہ کہ کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کارا میں تہج کرتی ہوں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محسن کی اور غیر محسن کی سو محسن کے تیس گنا
 اگر یا اور غیر محسن کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی سبب اور بر سر طین محسن ہوتا
 چارہ بین طلوع اور زوال کی اور بر سیدہ کج صحیح کی مگر میسر ہونا وغیرہ لازم اور برسدن کی حد
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چہ پایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی
 سوا ہی فوج یعنی شہر گاہ کی اور گجہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیر ادنی حد و دوسری کچھ کہتی تحریر
 فصل اور اگر کسی نے غیر پر رما کی تہمت لی تو اور پر گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو بالغ ہو اور جیسے تہمت لی ہی یعنی
 معذوف کا باب ہو اور ادیان معذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو اور اد ہو معذوف ہو یعنی اس کے
 یہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل ہی تازیانہ میں اور غلام کی لٹی جالیتس اور تین وجہ ہی
 قذف ساقط ہوجاتی ہی گواہوں سے ثابت کر دیا اور معذوف کا ساقط کرنا اور بیان صرف
 باب کی تین فصل اگر کسی نے شہاب یا گولی اور نشہ کی چیز لی تو اس کی حد جائیں
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا وین اور پنی والی پر حد و دوسرے

اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹلا کی قائل ہو کفارہ لازم ہو تاہی اراد کرے
 ایسی مسلمان نہ کہ کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کارا میں تہج کرتی ہوں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محسن کی اور غیر محسن کی سو محسن کے تیس گنا
 اگر یا اور غیر محسن کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی سبب اور بر سر طین محسن ہوتا
 چارہ بین طلوع اور زوال کی اور بر سیدہ کج صحیح کی مگر میسر ہونا وغیرہ لازم اور برسدن کی حد
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چہ پایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی
 سوا ہی فوج یعنی شہر گاہ کی اور گجہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیر ادنی حد و دوسری کچھ کہتی تحریر
 فصل اور اگر کسی نے غیر پر رما کی تہمت لی تو اور پر گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو بالغ ہو اور جیسے تہمت لی ہی یعنی
 معذوف کا باب ہو اور ادیان معذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو اور اد ہو معذوف ہو یعنی اس کے
 یہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل ہی تازیانہ میں اور غلام کی لٹی جالیتس اور تین وجہ ہی
 قذف ساقط ہوجاتی ہی گواہوں سے ثابت کر دیا اور معذوف کا ساقط کرنا اور بیان صرف
 باب کی تین فصل اگر کسی نے شہاب یا گولی اور نشہ کی چیز لی تو اس کی حد جائیں
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا وین اور پنی والی پر حد و دوسرے

اور سپاہ اور سامان میسر آوی ۱۲ ۱۱ یعنی امام کو انکی تحریں اور اعتیاد نہیں ہے ۱۱ ۱۰ اور عورتوں میں خوشی بھی افضل ہے ۱۲

Handwritten notes at the bottom of the page, likely bleed-through from the reverse side, containing various names and phrases such as "مجلس علمیه", "کتابخانه", and "تاریخ".

ان کا منظر

بہارِ شریعت جلد ہفتم

حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi

الذی یؤتی فی الدنیا والآخرۃ

کتابخانه عمومی

کری و لکڑی

وہاں پہنچ کر

تقریر غلام احمد

جی پرنسپل

عاشقانی

وہی ہے جو کہ

۱۶۵۹

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

جی اے سکور

خط ابن آو

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس شورای اسلامی

جہاں

از روی زمین

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حرف گرفتار مونی سی غلام نہیں ہو جاتی وہ بالغ مرد ہیں امام کو انکی بابتین جارات کا اختیار
 قتل اور قیق کرنا اور احسان کر کے چھوڑنا اور عوض لینا مال یا ادھر کی لوگ جو گرفتار ہو گئی ہیں انہیں
 سی مسلمان کی حق میں جو بہتر جانی سوکری اور جو شخص گرفتار مونی سی پہلی مسلمان ہو گیا تو انسی
 اپنی جان مال صغیر بچہ سب بچا لسی اور صغیر بچہ کی حق میں تین وجہی حکم اسلام کا دیا جاتا ہی یا تو
 اور کا کوئی ایک مان یا باپ مسلمان ہو جاوے یا کوئی مسلمان اوکو نہ ماناں باپی الیہ لکھلاوی
 یا دار الاسلام میں پڑا جاوے فصل اور جسکی اہتہ علی فرار جاوے تو اوکا سامان ہتیار وغیرہ
 اوکیا لوگ اور اسکی بعد غنیمت کی باپ چھ حصہ کر نیکی بہرہ دین سی چار حصہ اون لوگو کو دینگی جو اس
 جنگ میں موجود ہیں سوار کو ہر حصہ پادہ کو ایک حصہ اور غنیمت کا حصہ اوکیو ملے گا جس میں باپ
 شرطین جبر ہو گئی اسلام بلوغ آزادی عقل اور ذکورہ اگر انہیں سی کوئی شرط ہی فوت ہو جاوے
 تو حصہ ملیگا بلکہ بطور الغامہ کی کچھ نیکی اور ایک خسر جانی سی اوکی باپ چھ حصہ ہو گئی ایک
 خاص اسطی سول السدی السدی و سلم کی اب اوکی بعد مصالح میں خرچ ہوگا اور ایک حصہ
 اسطی والقرنی کی اور وہ ہاشم کی اولاد اور مطلب کے اولاد ہیں اور ایک حصہ یتیموں کی اسطی اور
 مسکین کیو اسطی اور ایک حصہ سافروں کی اسطی فصل اور فی کمال ہی باپ چھ حصہ میں منقسم ہو کر
 ایک حصہ یعنی ایک خمس نہیں لوگو کو دینگی جنگ غنیمت کا پانچواں حصہ ملتا ہی اور چار حصہ فوج پر اور

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

جایگاه شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دسین ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۱

جایگاه شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دسین ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۱

صالح سلبین میں صرف ہونکی فصل جزیرہ واجب ہوئی سی با جزیرہ شطین ہین موع اور
اور آزادگی اور ذکوہ اور اہل کتاب ہو جیسی پیو اور نصرانی یا ہینین کتاب کا مشہدی ای کہ
کم جزیرہ بر سال ہین ایک دیناری اور در میانہ مقدور دالسی دودنیارنی جانگی اور نو
سی آجبا باچار دنیا اور چاروی گادون پر علاوہ کستی مقدار خریسی ہمانی کی شرط نکادین اور
عقد ذمہ کی ضمن میں چار ہین آجاتی ہین جزیرہ وہ آب دی جایا کرین اور اون پر اسلام کے
احکام جاری ہو جائیگی اور دین اسلام کا ذکر خوبی سی کیا کرین اور ایسی کم کرین جہاں نوینا
ضرر ہوتا ہو اور اونکی نشانی تغیر لباس اور جنبو اور دار اسلام میں گھوڑی کی سواری نما
ہوگی پنج اور گدھون پر سوار ہو کرین کتاب اصید جس کا ذکر کرنا قابو ہین ہو تو
اوسکا حلقوم اور لبہ کی جگہ سی بچری اور جب کا ذکر کرنا قابو ہین ہو تو اوسکا چہان سی ہو
رضی کر دی اور ذکر کامل چار چری ہونا ہی کا مدنا حلقوم کا اور مری کا اور دھین کا اور
شکار کہیلنا ہر یک دزدہ چو ہائی کھائی ہو سی اور دزدہ برندی جائیسی اور شطین
جاریں اگر تو اسکو شکار پر چوری تو چلا جاوی اور جب باو سی تو دین چلاو سی اور اگر شکار
ماری تو او میں سی آب کھادی اور یہ امر اوس سی اکثر بار بار ہوتا ہو اگر ان شطون میں
کوئی ہی فوت ہو جاوگی تو اسکو مارا ہو احلال نہیں ہی مگر اوس صورتین کو زندہ ملی اور ذبح

جایگاه شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دسین ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۱

کرلین اور جو چیز خرم پیدا کرتی ہو اس میں سے ذبح کرنا جائز ہے مگر دانت اور ہڈی اور ناخن ہی جائز
 ہیں ہی اور ذبح کیا ہو اگر کتے کی یا کالھال ہی اور ذبح کیا ہو اجوسی اور بت پرست کا
 حلال نہیں ہوتا اور بچہ کا ذبح ہونا بعینہ مان کا ذبح ہونا ہی مگر اور مسخورتین کے زندہ بکلی پر ذبح
 ذبح کیا جاوے گا اور زندہ جانور میں سے جو گوشت وغیرہ کا ٹکڑا کر لیں تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے
 بالوں کی جو چیز ناپاہنی میں کام آتی ہیں فصل جس حیوان کو عرب کی لوگ پاک جانتے ہیں
 حلال ہیں اگرچہ کہ شرعی حرام کر دیا اور جس حیوان کو عرب کی لوگ ناپاک جانتے ہیں وہ
 حرام ہیں مگر وہ کہ حکم شرعی میں مباح کر دیا اور سبع میں سے وہ حرام ہیں جو تیز دانتوں سے
 شکار کرتے ہیں یعنی زندہ اور زندہ جانور و زمین سے وہ حرام ہیں جو تیز ناخن سے شکار کرتے
 اور غصہ یعنی لاجاری میں مضطرب ہو کر کھانا ماردار کا استدلال ہو جاتا ہے کہ کجا بچہ
 اور دو جانور بولن ذبح کی ہر حال میں حلال ہیں چھلی اور ہڈی اور دو جانور حلال ہیں کلمہ
 تلی فصل قربانی کرنی سنسنون ہی اور قربانی میں جدہ جملان کا یعنی سینڈ یا جو ایک برس کا
 اور تین یعنی دو برس کا سفری یعنی بڑا اور اونٹ میں تین وہ ہوتا ہے چھ برس یا چھ برس گزر کر
 شروع ہوا ہو اور تقریب میں تین وہی جسکو دو برس ہو کر تیس سال شروع ہوا ہو ایک اونٹ اور
 ایک گائے سات آدمی کی طرف سے کافی ہے اور بکری وغیرہ ایک کی طرف سے اور چار کے عیب

[illegible]

[illegible]

اینہیں کہاؤں گا اور یاد دہندہ نہیں مینی کا یا اسکی مانند اور کچھ فیصل قاضی سوزا جابر نہیں ہے
 سوای اسی کی حسین پند رہ باتین بوری ہوں اسلام اور بیوع اور حقل اور آزاد کی اور عدل
 اور زکوٰۃ اور معرفت قرآن اور حدیث کی احکام کی اور اجتماع اور احلاف اور اجنبہ
 کی طریقہ کی اور کچھ عربی زبان کی سہجہ اور تفسیر قرآن کی اور سہرا نہوا اور اندازہ و کما
 نیز فہم سوار و شہی کہ فاضلی نہر کی سطرین کچھری کیا کہی ایسی مکان میں کہ سب
 جانتی ہوں اور آمد رفت کی روک ٹوک دربان چو لور کچھری مسجد میں کیا کہی اور
 مدعا علیہ کی تین باتیں برابر کی کہی مجلس میں اور کلام میں اور دیکھنی میں اور فاضلی
 جابر نہیں کہ اہل عملہ کا زندون سی تحفہ نذرانہ کیا کہی اور دس حالتیں فیصلہ کرنی
 احتیاط کری فیصلہ میں بیاس میں ہو کہہ میں اور شدت شہوتین اور کمال حکم التیہ
 اور نہایت خوشی میں اور بیماریں اور جبکہ یا خانہ یا بیابان زور کر رہا ہو اور انگشتی
 اور گرمی یا جاڑ کی شدت میں پہر اگر بالفرض ایسی حالتیں کوئی حکم دیا تو جاری نہ ہو
 پر کر وہی اور مدعا علیہ سی اظہار نلیا جاوگا جب تک دعویٰ دعویٰ سی خارج نہ ہو اور قاضی
 کو دعویٰ علیہ میں کسی کوئی حجت نہ تاوی اور کوئی تقریر سچاوی اور گواہوں کی
 کہہ سکی دہری اور کوئی سبکی قبول نہ کری سوائی ایسی جسکی عدالت ثابت ہو چکی ہو

ہونی سی پہلی مشاہدہ کیا ہو اور اس شخص پر جب کو اپنی قابو میں کر رکھا ہو اور سی کی گواہی
 جبین مال کو اس کا کچھ فائدہ کئی یا کوئی ضرر دفع ہو جا مقبول نہیں ہی فصل آزاد
 کر دینا غلام کو ایسی مالک جس کا کہا کیا جائز اور جاری ہوتا ہو صحیح ہی ضابطہ لفظ عتق کا ہو
 یا کیا یہ نیت کی ساتھ ہو اور اگر گیسنی اپنی غلام کا ایک جزا زاد کر دیا یعنی او یا یا تھا
 مثلاً تو بالکل سبب آزاد ہو جاوے گا اور اگر اپنا حصہ غلام میں سی تو نگدیگی حالت آزاد کر
 تو باقی کا ہی آزاد ہو جاوے گا اور دوسری شریک کی حصہ کی قیمت دینی پڑگی اور اگر
 کوئی شخص کسی ایک کا اپنی مان باپ یا بیٹا بیٹی میں سی مالک ہو جاوے گا تو تر ت آزاد
 ہو جاوے گا فصل لا را زادگی حقوق میں سی ہی اور ولا را حکم عصبیتہ کا ہی اگر
 عصبہ سی ہنوی اور بعد عتق کی اس کی عصبیات ذکر کو بہ ترتیب ملجا تا ہی اور
 حق ولا کی بیع جائز نہیں ہی اور نہ ہیہ فصل اور جو شخص اپنی غلام کو بیہ کہی جب
 مر جاؤں تو تو آزاد سی وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اس کا مولا مر جاوے گا تو تہائی ترکہ
 میں سی آزاد ہو جاوے گا اور مولا اس کو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا
 پل ہو جا تا ہی اور مولا کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی فصل اور
 غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گما

اور اگر کسی نے غلام کو بیع کر دیا اور وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اس کا مولا مر جاوے گا تو تہائی ترکہ
 میں سی آزاد ہو جاوے گا اور مولا اس کو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا
 پل ہو جا تا ہی اور مولا کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی فصل اور
 غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گما
 اور اگر کسی نے غلام کو بیع کر دیا اور وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اس کا مولا مر جاوے گا تو تہائی ترکہ
 میں سی آزاد ہو جاوے گا اور مولا اس کو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا
 پل ہو جا تا ہی اور مولا کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی فصل اور
 غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گما

اور اگر کسی نے غلام کو بیع کر دیا اور وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اس کا مولا مر جاوے گا تو تہائی ترکہ
 میں سی آزاد ہو جاوے گا اور مولا اس کو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا
 پل ہو جا تا ہی اور مولا کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی فصل اور
 غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گما

اور کتابت بدون معین کرنی مال اور ملک کی صحیحہ نہیں ہونی اور کم سی کم مال کی دو قسط ہوں اور کتابت مولائی حقیقین تو لازم ہو جاتی ہی اور غلام مکاتب کی حق میں

۱۰۵
 ہر روز صبح سے شام تک
 عذرا کثرت سے دعا کرتا ہوں
 کہ میری دعاؤں سے
 تم کو بھی نصیب ہو

[illegible]

۶۲

کلا کو دفع کر دیں

میں نے اس کے ساتھ ساتھ اس کے لئے